سوال

ج سے متعلق عائشہ رضی اللہ عنہا کی جانب منسوب حدیث باطل ہے۔

جواب

لحمد للہ.

یہ اثر محمد بن اسحاق نے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے آل ابو بکر میں سے کسی نے بتلایا کہ

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ : (میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی گم نہیں پایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو روحانی طور پر معراج کروایا گیا)

ہم (2/46)۔

بر : (22175) جلد اور صفحہ نمبر : (14/445)[] میں نقل کیا ہے اسی طرح قاضی عیاض نے بھی اپنی کتاب : "الشفا" (1/147) میں نقل کیا ہے۔

یہ اثر ضعیف ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت نہیں ہے، بلکہ کچھ علمائے کرام نے اسے موضوع یعنی من گھڑت اور خود ساختہ بھی قرار دیا ہے۔

ہ : (229) میں کہتے ہیں :

"یہ اثر ضعیف ہے، ابن اسحاق نے اسے منقطع سند سے روایت کیا ہے۔"

ت ابن اسحاق نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے بھی بیان کی ہے، لیکن اسے بھی ایسے ہی ضعیف قرار دیا ہے جیسے عائشہ رضی اللہ عنہا کے اثر کو ضعیف قرار دیا ہے، چنانچہ وہ کہتے ہیں :

تہی

ص (246)

ی طرح شیخ محمد رشید رضا رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ہو سکتا ہے کہ آپ کو عائشہ اور معاویہ رضی اللہ عنہما سے منقول دو اثر ملیں جن سے سمجھ آتی ہے کہ معراج اور اسراء کا واقعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جسد مبارک کے ساتھ نہیں ہوا تھا، لیکن یہ دونوں اثر اس پایہ کے نہیں ہیں کہ اہل علم اور محدثین انہیں دلیل بنائیں، ان دونوں آثار کو ابن اسحاق نے اپنی سیر

ملا۔

ت 128 ہجری میں ہوئی جبکہ معاویہ رضی اللہ عنہ کی وفات 60 ہجری

ی اللہ عنہ کے اثر کے بارے میں آپ خود ہی دیکھ سکتے ہیں کہ اس کی سند ہی نہیں ہے، کیونکہ ابن اسحاق کا یہ کہنا کہ مجھے ابو بکر کی آل میں سے کسی نے بتلایا یہ ابن اسحاق کی جانب سے واضح ابہام ہے، چنانچہ اب انہیں بیان کرنے والا راوی کا علم ہی نہیں ہے، وہ راوی ثقہ تھا یا نہیں؟ کیا اس راوی نے عائشہ رض

ان تمام باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں حدیثیں منقطع ہیں، راوی مجہول ہیں، اور ایسی احادیث کو اہل علم دلیل نہیں بناتے" انتہی

ر" (49/14)

بن اسحاق کے نسخے بھی اسے بیان کرتے ہوئے مختلف ہیں :

چنانچہ کچھ میں ہے کہ : "ما فقدتُ.." متکلم کے صیغے کیساتھ یعنی : "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم مفقود نہیں پایا" جبکہ کچھ نسخوں میں ہے کہ : "ما فُقِد" یعنی فعل مجہول اس کا مطلب ہے کہ : "آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم مفقود نہیں پایا گیا" اگر پہلے نسخے کو سامنے رکھیں تو یہ بات واضح جھوٹ اور

اد" (3/101) میں کہتے ہیں :

تہی

ند (3/103) میں کہتے ہیں :

ں۔

ں :

"یہ حدیث موضوع ہے"

لہ :

ئ۔

بن عبد البر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ :

ے۔

علم نے عائشہ رضی اللہ عنہا کی جانب منسوب قول : "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس رات گم نہیں پایا" کو واضح ترین جھوٹ شمار کیا ہے؛ کیونکہ اسراء اور معراج کے وقت آپ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ تھی ہی نہیں، بلکہ آپ رضی اللہ عنہا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ رخصتی ا

بر (134-135)

للہ اعلم.